سوال

اسلام علیکم ۔ وقت مباشرت میں حیض کو آنا کیا کرنا چاہیئے

جواب

دوران مباشرت حیض آجانا السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ اگر دوران مباشرت حیض آجائے تو کیا مباشرت کو چھوڑ دینا چاہئیے ۔ ؟ الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ! الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد! قرآنی حکم کے مطابق تو ایسا ہی کرنا چاہیئے کہ اگر دوران مباشرت حیض آجائے تو مباشرت کو چھوڑ دیا جائے ۔ ارشاد باری تعالی ہے ۔ : وَيَسْـَٔلُونَكَ عَنِ الْمَحِيضِ قُلْ هُوَ أَذًى فَاعْتَزِلُوا النِّسَاءَ فِي الْمَحِيضِ وَلَا تَقْرَبُوهُنَّ حَتَّىٰ يَطْهُرْنَ (البقرۃ : 222) وہ آپ سے حیض کے بارے میں سوال کرتے ہیں، آپ کہہ دیں : یہ گندگی ہے تم حیض میں اپنی بیویوں سے الگ ہو جاو اور پاک ہونے تک ان کے قریب نہ جاو۔ ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب فتوی کمیٹی محدث فتوی